سوال

(117)ایک ضعیف حدیث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کی صحت کے بارے میں بتائیں جس میں ہے "اللہ تعالی محمدﷺ کو ہماری طرف سے وہ بدلہ دے جس کا وہ اہل ہے جو یہ کہے گا تو ستر ہزار فرشتوں کو ستر صبح تک تھکائے گا"؟ الأخ أبو عمر ذیر احمد28ء شوال 1413

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام طبرانی نے الکبیر اور الاوسط میں اب عباس ؓ سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "جو کہے "اللہ تعالی بدلہ دے ہماری طرف سے محمد ﷺ کو جس کا وہ اہل ہے تو اس نے ستر کاتبوں کو ایک ہزار صبح تک تھکا دیا ۔ اسی طرح الترغیب (2/504) میں ہے اور اس حدیث کو امام ذہبی نے میزان الاعتدال میں ہانیء بن المتوکل الأسکندرانی کے ترجمہ میں ذکر کیا ہے ، ابن حبان کہتے ہیں کہ اس پر مناکیر کثرت سے داخل ہوئی تھیں تو اس سے احتجاج کسی صورت جائز نہیں ۔ تو اس کی مناکیر میں سے یہ حدیث بھی ہے امام سیوطی نے بھی اس حدیث کو الحاوی (2/53) میں اسی سند سے ذکر کیا ہے جس میں شخص ہے ۔

امام ہیثمی نے المجمع (10/163) میں اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد کہا "روایت کیا اسے طبرانی نے کبیر اور اوسط میں اور اس میں ھانیٔ بن المتوکل ضعیف ہے ۔" مولانا زکریا نے فضائل درود میں یہ حدیث نقل کی ہے ، سخاوی نے یہ حدیث نقل کر کے اس کی تمام سندیں بسط کے ساتھ لکھی ہیں ۔ السلسلة (3/206) میں ذکر کیا ہے ۔ تو حدیث بہت ضعیف ہے اور الصلاۃ علی النبی کی فضیلت میں صحیح حدیثیں اس سے مستغنی کرتی ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص225